سوال

(34)مزارع کی زکاۃ کے مال سے مدد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

س : (1) : زید کے پانچ مستقل آدمی ہیں جوزراعت کا کاروبار کرتے ہیں ان کو قرضہ غلہ یا نقدی دیا جاتا ہے فصل پیدا ہونے پر وصول لیا جاتا ہے اگر ان ملازمین کو کسی وقت ضرورت پڑے تو کیا عشر وزکوۃ سے امداد کی جا سکتی ہے چاہے مسلم ہو یا غیر مسلم ہو؟ ینو توجروا۔

س : (2)احمد کا زید پانچ سو روپیہ کا قرض دار ہے ۔ احمد اس کو پانچ سو روپیہ مد عشر دینا چاہتا ہے ۔ لیکن زید احمد کو خاموشی سے بغیر عشر بتائے ہوئے اس کو رقم دے وصول لے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہی ینو توجرو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ج : غیر مسلم کو عشر وزکوۃ صدقۃ الفطر کسی حال میں بھی دینا جائز نہیں ہے اوراپنے غریب مسلمان بلواہی یا ملازم کو عشر وزکوۃ وفطر دیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ایسا کرنے کی صورت میں اس کا کوئی فائدہ بالواسطہ یا بلاواسطہ خوداپنے کو نہ پہونچے ۔

ج : (2)مرقومہ صورت درست نہیں ہے البتہ اگر یہ مقروض ایسا کمزور حال ہے کہ قرض کی ادائے گی کی کوئی صورت نہیں رکھتا اورزکوۃ کا شرعی مصرف نہیں ہے تو احمد زید کو یہ بتا کر کہ مذکورہ رقم مدزکوۃ یا عشر کی ہے اورتم اس کو لے کر اس میں تصرف چاہو کر سکتے ہو اسے زید کو دینا درست ہوگا اس کے بعد زیداپنے خوشی سے احمد کواپنے ذمہ قرض کی ادائے گی میں یہ رقم دیدے تو احمد کے لئے اس کا لینا درست ہوگا ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر78

محدث فتویٰ